اَلْمَــــــــــاءُ

پانی کے مسائل

مَسئلہ 6 پانی پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺقَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺاِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِیْلَ مِنَ الْمَاءِ فَاِنْ تَوَضَّأْنَا بِهٖ عَطِشْنَا اَفَنَتَوَضَّأُ بِمَاءَ الْبَحْرِ ؟فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺهُوَالطُّهُوْرُمَاؤُهُ الْحِلُّ مَیْتَتُهُ .رَوَاهُ اَحْمَدُوَاَبُوْدَاوُدَوَالنِّسَائِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ[1] (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ''اے اللہ کے رسول ﷺ ہم سمندر کا سفر کرتے ہیں ،تو تھوڑا سا پانی ساتھ لے جاتے ہیں اگر اس سے وضو کرلیں تو پیاسے رہ جائیں کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس میں مرا ہوا جانور (مچھلی) حلال ہے۔'' اسے احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 7 پاک چیز پانی کا رنگ یا ذائقہ (یا دونوں) بدل دے تب بھی پانی پاک ہی رہتا ہے۔

عَنْ اُمِّ هَانِیٍٔ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :اِغْتَسَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هُوَ وَ مَیْمُوْنَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فِیْ قَصْعَةٍ فِیْهَا اَثَرُ الْعَجِیْنِ .رَوَاهُ النِّسَائِیُّ[2] (صحیح)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ اور حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ایک ٹب کے پانی سے غسل کیا۔ پانی میں گندھے ہوئے آٹے کا اثر تھا۔'' اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

---

1. صحیح سنن ابی داود ، للالبانی ، الجزء الاول ،رقم الحدیث 76
2. صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ،رقم الحدیث 3480

مسئلہ 8 بلی کا جھوٹا ناپاک نہیں ہوتا۔

مسئلہ 9 میاں، بیوی دونوں بیک وقت ایک ہی برتن کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كُنْتُ اَتَوَضَّأُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ اَصَابَتْ مِنْهُ الْهِرَّةُ قَبْلَ ذٰلِكَ .رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ[1] (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے وضو کرتے حالانکہ اس پانی سے بلی بھی پی چکی ہوتی۔اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((فِیْ الْهِرَّةِ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ اِنَّمَا هِیَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ)).رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنِّسَائِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ[2] (صحیح)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی کے بارے میں فرمایا"یہ ناپاک نہیں بلکہ تمہارے پاس (گھروں میں) آتی جاتی رہتی ہے۔"اسے ابوداود،نسائی،ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 10 استعمال شدہ پانی میں نجاست نہ پڑی ہو تو پانی پاک ہی رہتا ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعُوْدُنِیْ وَاَنَا مَرِيْضٌ لاَ اَعْقِلُ فَتَوَضَّأَ وَصَبَّ عَلَیَّ مِنْ وَضُوْئِهٖ فَعَقَلْتُ .رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ[3]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں بیماری کی وجہ سے بے ہوش تھا۔رسول اللہ ﷺ میری بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے۔آپ ﷺ نے وضو کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی مجھ پر ڈال دیا تو مجھے ہوش آ گیا۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 11 پانی میں نجاست شامل ہو جائے تو پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔

---

[1] صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الاول ،رقم الحديث 295

[2] صحيح سنن ابی داود ، للالبانی ، الجزء الاول ،رقم الحديث 68

[3] كتاب الوضوء باب صب النبی ﷺ وضوئه علی المغمی عليه

عَنْ جَابِرٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ .رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

[1] كتاب الطهارة باب النهى البول فى الماء الراكد